منشورِ محمدی صلے اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم

منشورِ رسولان مجتاج بخاتم - باخاتم ومہر آمدہ منشورِ محمد - توریت بلاتوریہ انجیل بانجیل - گویان صفت وسیرتِ مبرورِ محمد

جلد ۱۵ | مطبوعہ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۰۳ھ مطابق ۱۶ اگست ۱۸۸۶ء | نمبر ۳۲

اشتہار یہہ اخبار عشر وار بہ مضامین تزئید وید مسیوی جہتیام قیمتِ سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئین

بقیہ جواب نور افشان نمبر ۴۸ و ۴۹ جلد ۱۲

(۸) آٹھوان عہد آدم سے تا وجود اناجیل اربعہ جو ہزارہا سال کا فاصلہ ہے اس کفارہ کا نشان نتہا اور حسبِ عقیدۂ خمیدہ عیسائیان مسیح صرف گناہ آدم کی پاداش مین (جو نسلاً بعد نسلاً اونکی اولاد مین وراثۃً چلا آتا تھا) کفارہ دی گئی تو کیا وجہ ہی کہ حضرت آدم کو اِس سے مطلع نکیا گیا نہ کسی اور نبی نے اپنی مواعظ مین اپنی امت کو سمجھایا کہ تمنے اور تمہارے باپ آدم نے جو گناہ کیا اوسکی معافی مسیح کی کفارہ دی جانیسے ہوگی پس تم اوس کفارہ پر ایمان لاؤ ورنہ نجات نہوگی برخلاف اسکے کل انبیاء نے اونہین احکامِ عشرہ کی (جو موسیٰ پر نازل ہوے تھے اور جنمین اس کفارہ کا کنایہ اشارہ تک بھی نہین بلکہ پہلی حکم سے یہہ کفارہ منجملہ اقسام بت پرستی ثابت ہوتا ہی

تائید کی اور نجات کو اعمال صالحہ وپابندی احکام شریعت پر منحصر ومحدود فرمایا -

(۹) نوین عہد نوح مین طوفان سے کل بنی آدم اور تمام چوپایون اور رینگنیوالے وحشرات الارض وغیرہ جو زمین پر سانس لیتے تھے اوسی گناہ آدم کے بدلے مین یکقلم فنا کردی گئے تھے اُسوقت خدا کو یہہ کفارہ کیون نہین یاد آیا -

(۱۰) دسوین اگر کفارہ صحیح ہو تو لازم آتا ہی کہ اب درپی وعیسائی ہو کیا تمام بنی آدم جو چاہین سو کرین کوئی گرفت وسوا خذہ نہین ہوسکتا اور جب یہہ ہوا تو ممکن الوقوع ہی کہ تمام بنی آدم خدا سے منحرف ہوجائین پس یہہ کفارہ کیا ہوا خدا سے انحراف ہوا - خدا یہہ نہین چاہتا کہ اوسکے بندے اوسکو بھول جائین اور گناہون مین مبتلا ہوکر دنیا و دین کو برباد کرین -

(۱۱) گیارہوین کفارہ اگر فی الواقع صحیح ہی اور جیسا کہ ہمارے بھائی عیسائی کہتے ہین کہ وہ یعنے مسیح تمام دنیا

کے لئے کفارہ ہوا اور تمام دنیا کے گناہ اپنے اوپر اٹھا لیئی مسیح نے گوارا کئے تو لازم آیا کہ تمام دنیا ناجی ہو - اور فرعون اور ہیرودیس و پنطوس پلاطوس و یہوداہ تو کیا یہود و مجوس و بودہ و براہمہ و آریہ و برہم سماج وغیرہ نجات پا جائین حالانکہ عیسائی سوای اپنے مذہب کے اہل مذاہب مذکورہ کو گمراہ و بیدین و جہنمی خیال کرتے ہین اور قطع نظر اسکی خود اپنے بھائی عیسائیونکو جو دوسری چرچ و فرقہ و کلیسیا کی ہین - بجز اپنی ناجی نہین سمجھتے تو پھر کیونکر حضرت مسیح کی مصلوبیت گناہ دنیا کا کفارہ ہوی -

(۱۲) بارہوین کتاب توریت استثناء - ۲۱ باب ۲۳ علاتیہ ۳ باب ۱۳ مین لکھا ہی کہ جو کاٹھ پر لٹکایا جاوے وہ ملعون ہے اور اس سے زمین ناپاک ہوتی ہے اور عیسائی بھی عقیدہ رکھتے ہین کہ مسیح کاٹھ پر لٹکنے سے ہمارے گناہون کا کفارہ ہوگئی اور ہمارے لئے قربانی گئی گئی پس مقام غور ہے کہ ایسا ناپاک جس سے زمین تک ناپاک ہوی اور جسکو خدا خود اپنی زبان سے ملعون کہی وہ ناپاکون کے لئے کیونکر فدیہ ہوگیا اور جب خود ہی ناپاک و ملعون ہی تو دوسرے ناپاکون و ملعونون کی سفارش خدا پاک کی روبرو کس منہ سے کر سکتا ہے - ہائے افسوس مسیحیون کی غلط فہمیون نے کبھی تو حضرت مسیح کو درجہ خدائی پر پہونچایا کبھی خدا کی انبیت پر لٹکایا کبھی اس اوج خیالی سے ایسے حضیض و دنائت حالی مین گرایا کہ معاذ اللہ بیدینرک ملعون ٹھہرایا چنانچہ گلاتیہ ۳ باب ۱۳ مین پولوس مقدس

صاف الفاظ مین بیدینرک لکھتے ہین - کہ وہ ہماری بدلی مین لعنت ہوا کیونکہ لکھا ہی کہ جو کاٹھ پر لٹکایا گیا ہو لعنتی ہی - اسیطرح سے رومیون ۸ باب ۳ - ۲ کرنتھی ۵ باب ۲۱ - وغیرہ مین پولوس جو عیسائیون مین مقدس کہلاتے ہین اوس ماورزاد معصوم مسیح کو گنہگار لکھتے ہین اور اسی اصول کا یہہ نتیجہ ہوا کہ یہود نے قطعاً نبوت مسیح سے انکار کیا کیونکہ غلط فہمیون مین یہود تو عیسائیون کے استاد ہین اونہون نے بھی سمجھا کہ ہم تو مسیح کو کاٹھ پر لٹکا چکے کاٹھ ہی پر اسکی روح پرواز کر گئی سو کاٹھ پر لٹکا ہوا حسب شریعت موسوی ملعون ہی اور ملعون کیونکر نبی ہوا - العیاذ باللہ - ایسے ایسے توہمات و شکیات کی رفع کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث برسالت ہوے اور واقعی واقعہ سے خبر دی کہ حضرت مسیح نہ قتل ہوے نہ مصلوب بلکہ یہود و نصاری کو شبہ ہوگیا کہ مسیح مصلوب ہوے حالانکہ وہ صلیب پر نہین مرے اور یہ امر فی الواقع تواریخی ثبوت سے نہایت درست

حاشیہ اہل اسلام کو مناسب ہے کہ عیسائی بھائیون کی ایسی ایسی واہیات پر خفا نہوا کرین کہ وہ تو تمام انبیا کو بجز مسیح کے گنہگار تصور کرتے اور آنحضرت کو نبی کاذب سے تعبیر کرتے ہین ای بھائیو اب تم دیکھ چکے کہ اونکی حماقتون اور جہالتون نے تو حضرت مسیح جیسے نبی کو بھی سلامت نہ چھوڑا بلکہ اونکیلئے لفظ گنہگار سے بڑھکر لفظ ملعون جو کفار پر مستعمل ہوتا ہی استعمال کیا

حاشیہ سورہ نساء - پارہ ۶ - رکوع ۱۲ - آیت ۵۷ - آل عمران پارہ ۳ - رکوع ۱۲ - آیت ۵۴

ثابت ہوا ہی چنانچہ ہم مفصلا اوسکی تحقیق از روے اناجیل
وتواریخ عیسائیان منشور محمدی نمبر ۳۱ و نمبر ۳۲ و نمبر ۳۲ و
نمبر ۳۴ وغیرہ جلد ۱۳ مین درج کر چکے ہین یہان اعادہ فضول
ہی - خود عیسائیون مین بعض فرقے آجتک قائل ہین کہ
حضرت مسیح مصلوب نہین ہوے اور اسی پر ہر چہار
اناجیل متفق ہین -

(۵) پانچوین غلطی عیسائیون نے مسیح کی مصلوبیت
مین کہائی جیساکہ اوپر لکھا گیا -

(۶) چھٹی غلطی عیسائیون نے پیغمبر عرب صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی شناخت مین کی اور نہ سمجھی کہ مابین رفع
مسیح ایک پیغمبر اولعزم کا آنا حسب تصریح اعمال الرسل
۳ باب ۱۹ - ۲۵ - کی ضرور تھا جسکی خبر پطرس رسول
الحواری نے بڑی شد ومد کی ساتھ آدم سے مسیح
تک جملہ انبیاء کی پیشین گوئیون خصوصا کتاب استثناء
۱۸ باب ۱۸ کی سند سے کتاب مذکور (اعمال الرسل)
مین بیان کی ہی - پس عیسائی اتنا نہ سمجھے کہ ہم اگر مسیح اور
انبیاء پیشین کی بات نہین مانتے تو پطرس حواری
کی تو ضرور سنین کہ وہ بنی اسمٰعیل سے ایک نبی کا برپا
ہونا مابین صعود مسیح کی بیان کرتا ہی - اور یہہ بھی نہ سمجھے
کہ انجیل یوحنا باب ۱۹ - ۲۱ مین مسیح اور الیاس اور
اوس نبی کا ذکر مذکور ہی پس کیونکر اوس نبی سے جو
علاوہ مسیح والیاس کی مرقوم ہے انحراف کرین
ہمنے اس نبوت عربی کا مفصل تذکرہ منشور محمدی
نمبر ۳ و نمبر ۴ جلد ۱۴ مین بجواب نور افشان نمبر ۲۳ و
نمبر ۲۴ جلد ۱۲ کی درج کیا ہے یہان بخوف طوالت اجمالا وکنایتہ

مذکور ہوا دیو محی الدین صاحب یا کوئی اور صاحب جو
جواب دین تو اوس بحث کو بھی ذرا بغور پڑہ لین اور
نہ سوال دیگر جواب دیگر کے مصداق ہوکر خفت اٹھاوین
اسیطرح کی عیسائی نے اتنک صدہا غلطیان بضم
کین اور کرتے ہین مین کہان تک اقتباس کرون قدم
زمانہ سے آجتک علماء عیسائی غلطیون ہی پر رہی جنکا
تذکرہ اکثر مورخین معززین عیسائی آج تک اپنی اپنی
تصانیف مین کرتے چلے آتے ہین - تواریخ کلیسیا
اکثرون نے لکھی مگر سب مین فادرین وقیسین و
راہبین وپوپ وغیرہ اکابرین عیسوی کی خام خیالیون
کا وہ نقشہ کھینچا ہے جسکو پڑہکر کوئی عاقل نہین کہہ
سکتا کہ عیسائی حق پر ہین -

تاریخ کلیسیا سر ولیم میور اور تاریخ کلیسیا نیندر ہے
دیکھو یہان نیندر صاحب کی تاریخ سے جسکا نام
اردو مین تذکرۃ المومنین اور انگریزی مین -
میموریلز آف کرسٹن لائف ہی ناظرین کیلئے اشارۃً
ایک دو سطر لکھتے ہین - تذکرۃ المومنین ۶ باب
ص ۱۵۸ سطر اول دین کرباب مین مسیحیون کی غلطیان
ص ۱۵۸ اور ص ۱۵۹ بعض مسیحی دین کی مسایل کے غلط
سمجھنے یا اون باتون کو جو اون سے متعلق تھین نظر

حاشیہ مین کہتا ہون کہ نیندر صاحب کی اس بیان سے معلوم
ہوا کہ عیسائی جو انسان کو قدرتی ناپاک وگنہگار تصور کرتے ہین
اور انبیاء معصومین کو بھی جو گناہ کی آلودگی مین داخل کرتے
ہین بعض عیسائیون کی غلط فہمی ہی پس جب انسان اس
بیان سے جبلی گنہگار نہین ثابت ہوا تو کفارۂ مسیح بے سود - ۱۲

اندازکرنے سے پیدا ہوے تھے جو عذر شرکین سے لیا گیا
تھا وہ یہہ تھا کہ جو کچھہ کرتی ہی تقدیر کرتی ہی اور عذر کفدا
کی کتاب کی غلط فہمی سے پیدا ہوی تھی وہ یہہ تھی -
اول ناپاک روحون کی قوت کا مقابلہ غیر ممکن ہے
دوم انسان گناہ آلودہ طبیعت رکھتا ہی جسکے باعث
نفسانیت اوسپر غالب ہی -
ص ۱۶۱ بعض لوگ خدا کی پاکیزگی کا خیال نکرتے تھے ص ۱۶۱
اگر کاٹھ یا پتھر کے سجدہ کرنے والون کو یہہ مرض لاحق
ہوجاتا تو تعجب نہین لیکن جن لوگون نے اس فریب
اور غلامی سے مخلصی پائی ہی خدائے برحق کی معرفت
حاصل کی ہی اور مسیح کی عزت کا اقرار کرتے ہین اور جنپر
حکمت الٰہی کی اسرار کھل گئی ہین اگر وہ دیدہ و دانستہ
اپنے کو غار مین ڈالین تو نہایت افسوس کی بات
ہے - پس اتنا ہی کافی ہے باقی شایقین عیسائی
کتابون مین خود ملاحظہ کرسکتے ہین -

ذیو ذمحی الدین صاحب سنئے کہ آپ نے تو سا پیرین بش
کارتیج اور کلیسیا ءعہد و یکیرین ہی کی غلطیون کو
دیکھا ہی اور ششدر رہگئے اجی حضرت اب آپ
دیکھین کہ تم اور تمہارے پیشوا و اکابر آجتک کسقدر
اغلاط پرستی پر کمربستہ و دل دادہ ہین - ع
این کار از تو آید و مردان چنین کنند - آپ
ذیو ذمحی الدین صاحب کے مضمون مین کوئی
لغو بات قابل گرفت نہین رہی جنپر قلم خرسائی
کیجاے صرف اپنا وہی پرانا رونا روتے ہین
کہ عیسائیون پر یون ہوا اور یہہ گذرا لیکن محی الدین

کو خدا کے کام مین دخل دینا اور جو عیسائیون
کو حسب تصریح بائبل صرف اونکی اعمال بد کی
سزا ملی اسپر شکایت کرنا مناسب نہین تھا.
بلکہ اپنے اعمال کی درستی و فکر نجات مین (جو
اسلام سے مرادھی ساعی ہونا چاہئے تھا - اسکی
بعد محی الدین صاحب ص ۳۸۹ و ص ۳۹۰ نورافشان
ع ۴۹ مین عیسائیون کا باہمی مذہبی جنگ و جدل
جو شرعاً جایز نہین تھا لکھتے ہین - پس جہاد
اسلام جو بہمہ وجوہ از روے بائبل بحکم خدا تھا
ہوا ہے (جسکی بحث کچھہ تھوڑی سی ہم اوپر لکھہ
آئے ہین) عیسائیون کا اعتراض بیجا اور نادرست
ہے جبکہ مدتون خود عیسائیون مین اپنے
دوسرے عیسائی فریق سے مذہبی جنگ واقع
رہا اگر مذہب کے لئے لڑنا نادرست ہوتا تو عیسائی
پیشوا کیون لڑتے - جہاد موعظوی کیون ہوتا

راقم وہی غریب ناکل ضلع بجنور کا

بقیہ اثبات نبوت آنحضرت ص

اے یروشلیم کے ترکیو واضح ہو کہ تحدیم واسطے
تعظیم کے کہا ہے جیساکہ یروشلیم کو یروشلام
اور الوہ کو الوہیم کہتے ہین کیونکہ یہہ قاعدہ عبرانی
کا ہی (چوتھا) مقام انجیل یوحنا کے باب ۱۶ آیت
۷ سے ۱۵ تک ہے اس مین بھی صاف نام مبارک
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھا ہوا ہے وہہ
ہے لیکن مین تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے

میرا جانا فائدہ مند ہے کیونکہ اگر مین نجاؤن تو
فارقلیت تم پاس نہ آئیگا مین پر اگر جاؤن تو اسے
تم پاس بھیجونگا اور وہ آنکر دنیا کو گناہ سے اور
راستی اور عدالت سے تقصیروار ٹھہرائیگا الخ
اگرچہ اس بشارت کو عیسائیون نے نہایت ہی
خراب کر ڈالا ہے اور روح القدس پر حمایتے
ہین مگر علماے اہل اسلام نے اسکو ایسے عمدہ دلایل
اور براہین قاطعہ سے آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیت
پر جمایا ہے کہ آج تک نصارے اسکا کچھ جواب
نہین دیسکتے شایقین کتاب استفسار وازالۃ الاوہام
واظہار الحق مین دیکھہ لین ہم اسجگہہ فقط اتنا ہی ثابت
کرنا چاہتے کہ آیا فارقلیت کا ترجمہ حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ناموں کا ترجمہ ہے یا نہین اور کیے
وقت لفظِ فارقلیت کا ترجمہ احمد بھی ہوا ہے یا نہین
اور نصارے کی علماء مین سے بھی کسی نے اسکو
تسلیم کیا ہے یا نہین اول امر اول کے بابت ہم کہتے
ہین کہ بیشک اس لفظ فارقلیت کا ترجمہ آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والتحیت کے ناموں کا ترجمہ ہے اسطرح
پر کہ اسکا ترجمہ تسلی دینے والا اور شفاعت کرنے
والا اور وکالت کرنے والا اور بڑا سراہنے والا
اور بڑا سراہا گیا اور یہہ سب ترجمے آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والتحیت کے ناموں کے ہین اور ۱۹۷۱ء
کا جو عربی ترجمہ ہے اس مین بعینہ لفظِ فارقلیت
ہے اور دوسرا امر یعنے کسیوقت مین لفظِ
فارقلیت کا ترجمہ احمد بھی ہوا ہے یا نہین ہم کہتے
ہین کہ ہوا ہے جیساکہ سر ولیم میور صاحب تواریخ محمدی
جلد اول صفحہ ۷ مین تحریر فرماتے ہین کہ یوحنا کی انجیل
کا ترجمہ جو ابتدا مین عربی زبان مین ہوا تھا اس مین
اس لفظِ فارقلیت کا ترجمہ احمد سے انتھی دیکھئے
کہ یہہ مضمون قرآن شریف کے کیسا مطابق ہے
جیساکہ فرمایا خداوند کریم نے واذ قال عیسی ابن
مریم یا بنی اسرائیل انی رسول مصدقا لما بین
یدی من التورٰیۃ ومبشرا برسول یاتی من بعد
اسمہ احمد یعنے کہا ہے عیسیٰ ابن مریم نے کہ ای
بنی اسرائیل مین مقرر خدا کا رسول ہون تمہارے
طرف تصدیق کرنے والا ہون اوس بات کو جو
تورات مین ہے اور خوشخبری دینے والا ہون ایک
پیغمبر کی جو میرے بعد آویگا اور اسکا نام احمد
ہے اور تیسرا امر یعنے علماے نصارے مین بھی
اسکو کسینے تسلیم کیا ہے یا نہین ہم کہتے ہین کہ کیا ہی
جیساکہ ایک بھی سر ولیم میور صاحب اور دوسرے
گاڈفری ہنگیس اور گاڈفری ہنگیس صاحب نے
اسکو بہت دلایل قطعیہ سے ثابت کیا ہے کہ بیشک
اسکے مصداق آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیت ہین
جو چاہے انکی کتاب مین دیکھہ جسکے اردو ترجمہ کا نام
حمایت الاسلام ہے اور مطبع علیگڈہ سے ملتی
ہے اور یہہ بھی واضح ہو کہ پچھلے بھی کئے شخصون
نے فارقلیت ہونیکا دعوی کیا تھا اگر اس سے
مراد روح القدس ہوتے تو کیون وہ لوگ دعوے
کرتے اور کیون اور لوگ انکی تابعدار ہوجاتے دیکھو

سر ولیم میور اپنی تاریخ کلیسیا اردو مطبوعہ ۱۸۴۴ء
کے باب سویم قسم ثانی مین ایک شخص متنس نامی
کے فارقلیت ہونے کے دعوی کرنے اور اسکے
تابعدارون کا حال مفصل لکھتے ہین اور صاحب
لب التواریخ لکھتے ہین کہ بیشک یہود و نصارے ایک
نبی کے منتظر تھے۔

(پانچوان مقام) برنباس حواری کے انجیل مین
ہے کہ مسیح نے برنباس حواری کو فرمایا کہ اے
برنباس لوگ مجھکو خدا اور فرزند خدا اور مصلوب
کہین گے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم جب اس دنیا مین تشریف لائینگے تو مجھکو ان
تہمتون سے بری کرین گے اور اس لیے بشارت کو سیل صاحب
ترجم قرآن انگریزی نے انگریزی قرآن کے صفحہ ۴۲۳
سطر ۲۱ چشر تہرذ حصہ سویم تفسیر سورہ آل عمران
مین یونانی انجیل سے انگریزی مین ترجمہ کرکے لکھا
ہے اور ہم اس عبارت کو انگریزی زبان مین
بعینہ نقل کرتے ہین وہ یہ ہے ----

O Barnbas believe me that
every sin how small so-
ever is punished by God
with great torment becau-
se God offended with sin.
my therefore and faithful
disciples having loved
me with the measure of ✕

.✕. earth by love. She just
God has been pleased
to punish this love with
their present that they
might not be punished
fright hereafter in the
flame of hell and as for
me though I have
been blameless in the
world, yet other men
having called me God,
and the son of God,
therefore God what I ought
not mocked by the devils,
day of Judgement has
been pleased that in
this world I should be
mocked by men with
death of Juda making
every body. Believe
that I died up on the
Cross and hence it is that
this mocking is still to cont
tinue till the coming of
"Mohamed" (peace be on him)

the messenger of God who coming into the world will inform so every one who shall believe in the law of God from this mistake.

اردو ترجمہ - اے برنا باس یقین جان کہ کیسا ہی چھوٹا گناہ کیون نہو خدا اسکی سزا دیتا ہے کیونکہ خدا گناہ سے ناراض ہے میری ماں اور میرے شاگردون نے جو دنیوی غرض سے میرے ساتھ محبت کی خدا اس سے ناخوش ہوا اور بمقتضاے عدالت یہ چاہا کہ انکی اس نامناسب عقیدت کی سزا اس دنیا مین انکو دیوے تاکہ وے بچین عذاب سے دوزخ کے اور مین اگرچہ اس دنیا مین بے قصور تھا پر اسلئے کہ بعض آدمیون نے مجھکو خدا اور فرزندِ خدا کہا اسلئے خدا کی مشیت اس امر کی مقتضی ہوی کہ شیاطین مجھپر ہنسین دن قیامت کے سوا اونسے اپنی مہربانی اور عنایت سے ایسا بہتر جانا کہ دنیا ہی مین میرے ہنسائی ہوجاے یہ بسبب موت یہوداہ کے ہر شخص یہ یقین کرلے کہ مین کھینچا گیا صلیب پر اور یہان کہ یہ ہنسائی ہر چہار سو ہوی آنے تک محمد رسول اللہ کے جو کہ آنیوالا ہے اس زمین پر آگاہ کریگا ہر ایک کو جو یقین کرتا ہے شریعتِ خدا کو اس غلطی سے واضح ہو کہ مسیح نے اس بشارت مین کہ بعد مین بھی بلکہ پیشین گوئی کے ارشاد فرمایا جو کہ بعینہ مطابق انکے فرمانے کے واقع ہوئین ایک یہ کہ بعض نے مجھکو

خدا اور فرزندِ خدا کہا یہ بھی مسیح نے بطور پیشین گوئی کے کہا تھا کہ لوگ مجھکو خدا اور فرزند خدا کہینگے اور صیغہ ماضی بسبب تحقیقِ وقوع کے ہے دیکھو پیشین گوئی موافق فرمانے آنجناب کے کیسی وقوع مین آئی کہ تیسری صدی مین لوگون نے مسیح کو خدا اور فرزند خدا کہنا شروع کردیا جیساکہ تواریخ کلیسیا اردو کہ صفحہ ۲۲۲ مین لکھا ہے کہ تیسری صدی زمین پر مسیح کے نسبت بحثِ الٰہی جسمین تثلیث اور تجسم کا عقیدہ بھی شامل کیا گیا ملخصاً اور پادری جان ڈیون پورٹ صاحب اپنی کتاب لائف اف محمد مین لکھتے ہین کہ قسطنطین اعظم جسکو پیٹر ثانی بھی کہتے ہین اسکے ہان ایک مجلس تھی جسکا نام نائسیا باتائس تھا اس مجلس نے پہلے پہل سنہ ۳۲۴ع مسیح کے خدائی کا مسئلہ نکالا " سینٹ ہلیری جو چوتھی صدی مین پواتی نیزر ضلع کا بشپ تھا وہ ان مذہبی تکرارون اور مناقشون پر سخت اعتراض کرتا ہے اور اسکے الفاظ یہ ہین کہ بڑے افسوس اور خوف کے بات ہے کہ جسقدر ہم لوگون مین رائین ہین اوسیقدر مسئلے ہین اور جیسا جس کیساتھ میلان ہے ویسا ہی اسکا مذہب ہے اور جتنے ہم مین خطائین ہین اوتنی ہی ہماری کفرگوئی اور بے ادبی ہے کیونکہ ہم لوگ مسئلے اپنی دل کی خواہش کے موافق بنا لیتے ہین اور پھر ان مسئلون کو اوسیطرح بناوٹ سے بیان کر دیتے ہین ہر ایک سال نہین بلکہ ہر مہینے ہم نئے مذہب پوشیدہ کہنون کے

بیان کرنے کے لئے نکال لیتے ہین جو ہمنے کہا
اوس سے پشیمان ہوتے ہین اور جو لوگ پشیمان
ہوتے ہین ہم انکی حمایت کرتے ہین الخ اس حال
کو گبن صاحب مورخ اپنی کتاب موسوم بہ کلائن
اینڈ فال جلد دوم صفحہ ۱۸۴ جون صاحب کے چھاپہ
مین لکھتے ہین ۔ اسسے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہی
وہ یہہ کہ عیسائیون مین ہمیشہ عادت نئی مسئلون
کے بنانے کیلئے ہی دوسری یہہ جو بعض کا لفظ
ارشاد فرمایا تھا کہ بعض لوگ مجھکو خدا اور فرزند
خدا کہین گے سو یہہ بھی سوافق انکے فرمانے کے
ظہور مین آیا کہ بعض فرقہ تو قایل ہین اور بعض
آج تک انکو عبد اللہ اور رسول اللہ کہتے ہین ۔
تیسری جو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جب محمد رسول
اللہ آئین گے تو لوگون کو اس غلطی سے آگاہ کرینگے
سو یہہ بھی سوافق ارشاد آنجناب کے ایسا ظہور
مین آیا کہ جب آنحضرت علیہ الصلوۃ والتحیت مبعوث
ہوے تو بار بار ارشاد فرمانا شروع کر دیا کہ
مسیح بیٹا مریم کا اور رسول اللہ ہے اسکو خدا
اور فرزند خدا مت کہو جس شخص کو تحقیق منظور
ہو وہ قرآن شریف کو دیکھہ لے کہ اس مین بار بار
واعظانہ طور پر اس عقیدہ فاسدہ سے منع فرمایا
ہے چنانچہ ہم بھی ان مین سے تین مقامات
نقل کرتے ہین (پہلا) یا اھل الکتاب لا تغلوا
فی دینکم ولا تقولوا علی اللہ الا الحق انما
المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ وکلمتہ

القیہا الی مریم وروح منہ فامنوا باللہ ورسلہ
ولا تقولوا ثلثۃ انتھوا خیرا لکم انما اللہ الہ
واحد سبحانہ ان یکون ولد لہ ما فی
السموات وما فی الارض وکفی باللہ وکیلا
سیپارہ ۶ سورہ نساء رکوع ۲۳ ترجمہ اے
اہل کتاب مت زیادہ کوئی کرو بیچ دین اپنے
کے اور مت کہو اوپر اللہ کے مگر سچ سوائے
اسکے نہین کہ مسیح عیسے بیٹا مریم کا پیغمبر اللہ کا
ہے اور حکم ہے اسکا ڈالدیا اسکو طرف مریم
کے اور روح ہے اوسکی طرف سے پس
ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولون اوسکے
اور مت کہو خدا تین ہین باز رہو بہتر ہوگا واسطے
تمہارے سوائے اسکے نہین کہ اللہ معبود
اکیلا ہے پاکی ہے اسکو اس سے کہ ہو اسکے اولاد
اولاد واسطے اوسکے ہی جو کچھ بیچ آسمانون کے
اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور کفایت ہی
اللہ کارساز (دوسرا) واذ قال اللہ یا عیسے
ابن مریم ءانت قلت للناس اتخذونی
وامی الھین من دون اللہ قال سبحنک
ما یکون لی ان اقول ما لیس لی بحق الخ
پارہ ۷ سورہ مائدہ رکوع اخیر ترجمہ اور جب
کہیگا اللہ اے عیسے بیٹے مریم کے کیا تو نے
کہا تھا لوگون کو پکڑو مجھکو اور ماں میرے کو
دو معبود سوائے اللہ سے کہیگا (یعنے عیسے)
پاکی ہے تجھکو نہین ہے واسطے میرے یہہ کہ

فارس مین روسی مداخلت

نامہ نگار انگریزی اخبار نے بڑے زور سے شکایت کی ہے کہ روسی دست اندازی نے فارس اور اسکی آزادی پر پورا تصرف حاصل کیا ہے۔ شاہ کی آزادی اصلی نہین بلکہ نقلی ہے۔ انپر بہر طور اوسکا قابو ہی۔ وہ جو چاہتا ہے کام لیتا ہی اور اپنے فائدے کی غرض سے اس بدعملی کو قایم رکھتا ہی۔ حال ہی چند ہفتے ہوے کہ شہنشاہِ روس اور شاہ ایران سے مخفی عہدنامہ ہوا جس سے ایران کی بہت بڑی قاش جو دیڑ سو میل لمبی ہے اور اوسطِ عرض پچاس میل ہرات کے جنوب تک ہی اور جسمین قلعات نادری اور تربت شیخ جامی اور خاف وغیرہ بڑے بڑے شہر واقع ہین روس کو ہمیشہ کے لئے دیدی گئی۔ تمام سول اور فوجی انتظام قطعاً روس کے حوالے ہوا۔ شاہِ روس کے ہاتھ مین بالکل کٹھ پتلی ہی۔ اسحالت کو دیکھکر انگریزی سفیر غصے کے مارے سفید ہوگئے لیکن اپنی آتشِ غصہ مین آپ ہی جلنے کے سوا کچھ کر نہین سکتے۔ شاہ ناصرالدین یہ سمجھتے ہین کہ روس سے بالا کیسے جیتین گے۔ وہ تو سنگین انکی حلق کے قریب لاتا ہے۔ اور انکو جو کچھ نہ دیا جاویگا وہ خود لے لینگے۔ اہل ایران کا عموماً یہ خیال ہے کہ انگلستان کی بڑھیا کا زمانہ جنگ گزر گیا۔ وزیر جنگ ایران نے انگلستان کے حق مین صاف صاف کلمہ تحقیر زبان سے نکالا اور کہا کہ یہہ کوچک چیز ہے۔ تجارتی طبیعت سب باتون پر حاوی ہے۔ ایشیا کو روسیون سے بہت اتحاد ہی۔ رفتہ رفتہ ایشیائیون کو یہہ روسی بنا لیتے ہیں۔ انکو اسقدر نہین نچوڑتے جسقدر انگریز اپنی رعایا کو نچوڑتے ہیں!

نامہ نگار موصوف نے اسکے بعد ایران کی بدعملی پر ہاتھ صاف کیا ہے۔ لکھتا ہی کہ: "ایران کی برائی حد کو پہنچ گئی۔ انتظام کی صورت ہی نہین۔ کاغذی فوج کو دو لاکھ ہے۔ مگر دراصل ۲۰ ہزار ہے۔ روسی افسروں کو گو قواعد سکھاتے ہیں۔ شاہ نے بڑی بڑی تنخواہین دیں مگر کوئی نتیجہ نہین ہوا کیونکہ اول تو خود قواعد کے سکھانیوالے بہت لایق نہین دوسرے ایرانی بھی مثل یورپین کے سپاہی نہین ہوسکتے۔ بڑے بڑے دفتر تنخا شاہ نے درباریون عزیزون کو تھیکہ دیدیا ہے۔ کوئی خاص طریقہ محاصل کا نہین جسقدر آدمی غریب ہے اسیقدر اسپر ٹیکس کا بار پڑتا ہے۔ یہ لوگ آنکھ بند کرکے ہاتھ پھیلا دیتے ہیں اور دولت کی کشید مین کسی کے مرنے جینے سے غرض نہین رکھتے۔ ایرانی ملک کی ہمدردی سے واقف نہین وہ جانتے ہی نہین کہ ملکی ہمدردی کس جانور کا نام ہے۔ شاہ اور ملکی شیرون کی اطاعت محض خوف جان کیوجہ سے ہوتی ہے۔ ہر راستہ دلدل اور کیچڑ ہے۔ ریل کا یہان نام بھی نہین۔ ایرانی بڑے

مستاح نہیں ہیں - انکو تضیع اوقات کا خیال نہیں لہذا اُنکا مال تجارت گدہوں خچروں اونٹوں پر لدا ہوا کاروانوں ہی کے ذریعہ سے بارزانی وبسہولت جائیگا - ایران میں پادری ہیں مگر وہ مسلمانکو عیسائی نہیں کرسکتے اسلئے کہ رواج ملک سے ایسی خطا کی سزا موت ہے ع ا م -

فسادِ برمہ

منگیان کے قریب ابتک شر و فساد موجود ہے ایک شخص نے تونگھو سے ایک خط مورخہ ۲۶ جولائی لایا ہے اس خط کا مضمون یہ ہے کہ یہاں ۲۰ سے ۲۵ جولائی تک برابر لڑائی ہوئی - اُسدن ڈکیتوں نے ہمارے دو سپاہیوں کو مار ڈالا اور پانچ چھ کو زخمی کیا - دشمنوں کے تیس آدمی مقتول ہوے ڈکیت سردار کا ہاتھ ٹوٹ گیا - ۲۱ کو جنگل کے اندر لڑائی ہوئی ڈکیتوں نے اوسدن بہت تنگ کیا تھا اوسدن انکی تعداد قریب ۱۲۰۰ کے تھی حالانکہ انگریزی سپاہیوں کی تعداد صرف ۲۰۰ تھی اور وہ دو توپ رکھتے تھے - ۲۲ - کو ضلع یان میں بڑی لڑائی ہوئی - مشہور ڈکیت سردار ہلاادنے قصبہ کانبیر پر حملہ کیا اور اوسکو حوالۂ آتش کرنیکو تھا - ۱۲ - مدراس انفانٹری کے لفٹنٹ ہجنس نے اچانک اوسپر حملہ کیا اور ساتھ ۱۵ آدمیوں کے قتل کئے اوسکو نوک دم بھگایا اوسیدن سارجنٹ رجنٹ کے میجر ہیتر سن ضلع آمایں ڈکیتوں پر حملہ کیا - ۲ بلوہ اور ۱ آدمیوں کو قتل کیا اور ۷ کو گرفتار کیا - - - - -

سفیر ترکی اور شاہ یونان کی ملاقات

معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ شاہ جارج یونان نے سفیر ترکی سے حال کی ملاقات میں کہا کہ مجھکو ترکی کمانیوں فوج کی حدی کارروائی پر افسوس آتا ہے یہ برخلاف اس معاہدے کے ہے جو حال میں ہوا تھا یونانی قیدیوں کو جا بجا لئے پھرا کئے یہ وہ کارروائی ہے جس سے ایک بدمزگی پیدا ہوتی ہے جو ہمیشہ قائم رہیگی سفیر نے شاہ کو اطلاع دی کہ سلطان اس سے بالکل واقف نہیں ہیں اور یہ بھی بیان کیا کہ یونانی فوج نے جو برتاؤ کیا ہے اوس سے آیندہ سلطان رضامند رہیں گے -

گلگت سے ہمارے دوست کا خط

میں گیا تو تھا کاشغر مشن کے ساتھ اور آیا بھی ہوں اسی مشن کے ساتھ مگر چکر ساری زمین کا کاٹ آیا ہوں - میں لداخ سے روانہ ہوا تھا یارکند گیا - وہاں سے پامیر ہوتا ہوا شغنان آیا - یہاں سے بارتنگ و روشان گیا - پھر بدخشاں وخان آباد آیا - پھر مزار شریف و ترکستان ہوتا ہوا باونڈری کمیشن کے شامل ہوا - دو مہینے اُنکے ساتھ رہکر پھر خان آباد و بدخشاں آیا - زیباک پہنچکر چترال مشن کے شامل ہوا اور چترال سے ہوتا ہوا ۱۵ - جولائی کو گلگت پہنچا ہوں :: چترال مشن کی نسبت جو بعض کوتاہ اندیشوں نے لکھا ہے کہ اسکو بدخشاں میں دقتیں پیش آئیں محض غلط ہے مشن پارلی بدخشان

کئے بھی نہیں - صرف زنجبار سے لوٹ آئی
آپ اس خط کو بجنسہ چھاپدیجئے کہ ناظرین آپکے
غلط خیالوں سے باز آئیں :- اقبال سرکار روز افزوں
انگلشیہ سے کسی مشن کو کوئی دقت پیش نہیں آئی
ہے - جسکا حال جب میں ہندوستان پہنچونگا
آپ کو مفصل لکھونگا : امید ہی کہ امسال کل مشن
ہند کو لوٹے گی - افواہی خبروں کو گرہ میں نہ باندھئے
میرا سفر قابل بیان ہی - ذرہ فرصت ملے تو مفصل
لکھون : سیاحت میں نمبر بھی میرا اول ہی - میں
ہر مشن کا مشنری ہوں اور اور لوگ بھی مشن
کے مشنری رہی ہیں :- گل چہرہ اتار کر پیش کش
ناظرین کرونگا : فرصت کا منتظر ہون باقی خیریت
ہے راقم سیاح

دنیا کے بادشاہوں کی حالات

مصر کی حالت ویسی ہی پرشورش ہی جیسے
نہ سوڈان سے اطمینان ہے نہ زیر باری قرضہ
سے سبکدوشی خدیو سابق کے دعوی کا جواب
بھی اسکے ذمہ ہوتا جاتا ہی علاوہ اسکے ترکی مداخلت
سے دیکھئے کیا رنگ پیدا ہوتا ہی -

سوڈان کا زور نہ گھٹتا ہے نہ گھٹتا نظر
آتا ہے عجیب قوم ہے نہ مارے مرے نہ
کاٹے کٹے جسقدر مارے جاتے ہیں اس سے
زیادہ میدان جنگ میں آنیکو موجود ہیں -

روس کو آج کل جسقدر بھی مگر ہو جنہیں کچھ
فکر کر رہا ہے کبھی چین سے چین بجبین کبھی یورپ
متعلقات ترکی میں نکتہ چیں کبھی شہزادہ رومیلیہ
پر انتظار دانست سے ہندوستان کا خیال تو اسکے سر
جا چکا ہے سودا تو جان کے ساتھ ہے افغانستان
کے دانڈے پر آہستہ آہستہ قوت بڑھا رہا ہے
فوج آمادہ ریلیں تیار ہو رہے ہیں -

ایران تو روس پر پورا بھروسا کئے ہوئے
بیٹھا ہے کسیطرح باہم مخالفت نہیں دیکھئے روس
اپنے دوست کے ساتھ کون برتاؤ کرتا ہے
اگرچہ کہ اسوقت روس کی جماعت سے ایران
کو بہت اطمینان اور استغنا حاصل ہے -

فرانس سے کوئی دلچسپ خبر نہیں آئی
مگر یہ کہ شہزادگان کو بنکا لو حقوق سابقہ مٹا دو
افسوس کہ تہذیب کے زمانہ میں شاہانہ حقوق شرافت
اور احسان کی بھی قدر دانی ہے نپولین کی زوجہ
اسکو دعا دے رہی ہوگی -

مراکش خدا جانے جھوٹ ہے یا سچ
سلطان نے باغی گروہ کی خوب سرکوبی کی مہدی
پر فتح پائی لیکن یہ خبر بے بنیاد ہے قرار دیجاتی ہے

تونس کا نام بھی اب کوئی نہیں لیتا - -

یونان کا مرتبہ پھر کسی بڑی آفت نہیں
ندامت کا بندرہے - مگر بندرگاہ کھل جائیگا - -

چین کو بھی برہما کی دولت دیکھکر منہ میں پانی
بھر آتا ہے دعوی تو ہے مگر زور اسقدر کہاں کہ غیر
انگلش کے شکار سے کوئی بوٹی پائے - -

ہندوستانی

ریاستیں خوب امن اور چین سے خوابِ راحت میں سوئیں یوں ہاتھ بٹانے کو یورپی وزیر کافی ہیں تھوڑے دنوں میں۔

انگلستان

۔ ایرلینڈ کے اندیشے میں دبلا ہے سٹر گلیدرسٹون کی رائے نہ نگلنے بنتا ہے نہ اوگلنے سب متحیر ہیں خوب چوٹین چل رہے ہیں انتخاب کی چالاکیاں ہمارے ہندوستان کے فریب کاروں کو بھی رستہ بتا رہے ہیں کچھ برھما کا انتظام بھی پیش نظر ہے۔

خلاصۂ اخبار تار

لندن

۴۔ اگست کل کے روز قریب ایک سو ہندوستان وجزایر کے لوگ پارک کوٹارڈ میر کے ضیافت میں شریک ہونیکیلئے روانہ ہوے جنکے لارڈ میر کیطرف سے ایک بڑا جشن دیا جائیگا

قسطنطنیہ

۔۴۔ منہ۔ احمد مختار پاشا ترکی سردار ارمینیہ کی فوج کی مختاری حاصل کرنے کی خبر غلط ہے وہ فی الحال مصر میں جو وہاں کی سفارت کے اکثر معاملات سے علاقہ رکھتے ہین وہیں رہیں گے۔

لندن

۔ ۱۰۔ منہ کو بلغاست میں بلوہ کی ترقی ہے اور پولس نے مفسدوں پر آگ برسائی ۱۱ مفسد مارے گئے اور ۱۰۰ زخمی ہوے یکہزار پیدل اور سوار زیادہ رفع فساد کیلئے آئے ہین

استنبول

۹۔ منہ کو دو فوجی دستے مقام مقدونیہ کو انسداد سازش روس اور یونان کو اپنے مقاصد میں ناکامیاب رہنے کی غرض سے روانہ کئے گئے۔

میرٹھ میں جلسہ ہوا تنخواہ والیسرائے بجای ارزہای کی ایک لاکھ روپیہ! دفتر ریلوے سپرنٹنڈنٹ ترچناپلی سے کل جسٹر و پارسل ارگئے۔ مہاراجہ دلیپ سنگھ نے گورنمنٹ سے سخت بیزار مصر میں گذارہ کا بندوبست کیا۔ آخر کار قطعی ہوا پاس خاطر چین کے انگریزی سفارت تبت نہ جاوے قرار پایا حد بندی برما کیلئے ہندوستان چین کی کمیشن جمع ہون۔ سلطان روم کو ابھی تک سر حد یونان سے فوج ہٹانے میں تامل ہے مفسدان برما مقابلہ انگریزی کیلئے باترتیب فوج آراستہ کرتے ہیں مفسدان ایرلینڈ کی تائید میں بڑا بھاری جلسہ امریکا میں ہوا۔ جدید وزرا انگلستان بخوف قتل ذاتی حفاظت پر خفیہ پہرے رکھنے لگے شاہ یونان نے سفیر روم کو کہا سلطان کی زبردستی کا نتیجہ برا نکلیگا ترکی فوج سے سر حد یونان پر سخت بیر جانا لوٹ مار جیسا پیش کو مشتعل کیا جن صاحبوں نے زر چندہ سے مطبع کی امداد فرمائی اون کے نام نامی بادائے شکریہ درج ذیل کئے جاتے ہین۔

جناب منشی محمد صاحب	بدنرا	۴
جناب محمد اسمعیل صاحب ابن حسین صاحب ساکن مومن		۴
جناب محمد صاحب ابن داود موسی جی صاحب تاجر		۱۰
جناب محمد دین صاحب	بہوانی	۵
جناب محمد ابراہیم صاحب مدرس نکوڈر		۴
جناب محمد حسین صاحب	بمبئی	۱
جناب حاجی محمد سلیمان صاحب ابن حاجی نور محمد صاحب	بمبئی	۱
جناب منشی رحیم بخش صاحب	امرتسر	۱

اللہ کام بندگورمنٹ محمد شریف کی اہتمام سے چھپا